سوال

(302)کسی دوسرے کے خون سے علاج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
علاج کے لئے کسی دوسرے کے خون کواستعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب ضرورت ہوتودوسرے کے خون کو علاج کے لئے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ کوئی دوسرا مسلمان بھائی داکٹر کی نگرانی اوراس کی رپورٹ پراپنے خون کا عطیہ دے اورخون دینے والے کو بھی کسی نقصان کا اندیشہ نہ ہو،ارشادباری تعالی ہے :

وَقَد فَصَّلَ لَكُم ما حَرَّمَ عَلَيكُم إِلّا مَا اضطُرِرتُم إِلَيهِ... ١١٩ ... سورة الانعام

‘‘جوچیزیں ہم نے تمہارے لئے حرام ٹھہرادی ہیں،وہ ایک ایک کرکے بیان دی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھاناچاہئے) مگراس صورت میں کہ ان کے لئے ناچارہوجاو۔’’

اورنبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ‘‘مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے ۔وہ اس پر ظلم نہ کرے اورنہ(ظلم کے لئے) اسے کسی اور کے سپرد کرکرے ۔جوشخص اپنے بھائی کی ضرورت کو پوراکرتا ہے تواس کی ضرورت کواللہ تعالی پورافرماتاہے ۔’’(متفق علیہ بروایت حضرت ابن عمررضی اللہ عنہ)اس مضمون کی اوربھی بہت سی احادیث ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص420

محدث فتویٰ